مع ترمیم واضافہ

ٹرانس جینڈر ایکٹ (۲۰۱۸ء)

(Transgender Act 2018)

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاون

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

اهل السنۃ

www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء

(Transgender Act 2018)

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاون

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء

(Transgender Act 2018)

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

ہم جنس پرستی کی عالَمی تنظیم کی کارستانیاں

برادرانِ اسلام! ۷ مارچ ۲۰۱۸ء کو ہم جنس پرستی کی عالَمی اور بدنامِ زمانہ تنظیم (LGBT) کے اشارے پر، پاکستان کی معروف سیاسی جماعتوں نے باہم اشتراک سے، پاکستان کے ایوانِ بالا (سینیٹ) سے ٹرانس جینڈرز پروٹیکشن ایکٹ (Transgenders Protection Act) کے نام سے ایک بِل (Bill) پاس کیا، جسے صرف دو ماہ کے قلیل وقفے کے بعد، ۱۸ مئی ۲۰۱۸ء کو قومی اسمبلی سے بھی فی الفَور منظور کرواکر، باقاعدہ قانون کی شکل دے دی گئی۔ بادیٔ النظر میں یہ ایک معمولی سا بِل تھا، جو پاکستان میں خُنثیٰ (Intersex) کے حقوق کے تحفظ کے نام پر پاس کیا گیا، لیکن جب اس بِل (جو اَب ایک قانون کی شکل اختیار کرچکا ہے) کے مُندرِجات سامنے آئے، تب ان میں یہود ونصاریٰ کی اسلام مخالف سازِش کا بڑا گہرا عمل دخل اور رَبط دیکھنے میں آیا۔

ٹرانس جینڈر ایکٹ کے چند اہم نِکات

عزیزانِ محترم! ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgender Act) کے چند اہم نِکات حسبِ ذیل ہیں:

(۱) اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کے مطابق کوئی بھی مرد یا عورت صرف اپنی خواہش یا احساس کی بنیاد پر، اپنے شناختی کاغذات میں اپنی جنس تبدیل کروانے کا حق رکھتا ہے، اور نادرا (Nadra) آفس بغیر کسی طبّی مُعائنہ یا سرٹیفکیٹ کے، قانونی طَور پر اس بات کا پابند ہے کہ تبدیلیٔ جنس کی درخواست دینے والے مرد یا عورت کی حسبِ خواہش جنس کا اِندراج کرے۔ ٹرانس جینڈر ایکٹ میں اس قانون کے لیے (Self Perceived Gender Identity) کی اصطلاح وضع کی گئی ہے[۱]۔

(۲) اس بِل کے چیپٹر ۲ کی سیکشن ۲ اور ۳ کا ذکر کرتے ہوئے مفتیٔ اعظم پاکستان جناب مفتی منیب الرحمن صاحب نے تحریر فرمایا، کہ "قومی رجسٹریشن اَتھارٹی نادرا سمیت تمام سرکاری محکموں کو، اُس کے اپنے دعوے کے مطابق اُسے مرد یا عورت تسلیم کرنا ہوگا، اور اپنی طے کردہ جنس کے مطابق اُسے نادرا سے قومی شناختی کارڈ (National Identity Card)، ڈرائیونگ لائسنس (Driving License)، چلڈرن رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (Children Registration Certificate) وغیرہ کے حصول میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی"[۲]۔

(۳) ایک اَور سیکشن میں یہ بھی مذکور ہے کہ ہر طرح کے سامان، رہائش

---

(۱) "پاکستان پر بدترین مغربی، تہذیبی، ثقافتی جارحیت" ص۳۔

(۲) "خواجہ سراؤں کے تحفظ کا بِل اور مضمر خطرات" ڈیجیٹل ایڈیشن روزنامہ "دنیا" ۱۵جولائی ۲۰۱۹ء۔

گاہ، خدمات، سہولتوں، فوائد، استحقاق یا مَواقع جو عام پبلک کے لیے وقف ہوتے ہیں، یا رَواجی طور پر عوام کو دستیاب ہوتے ہیں، ٹرانس جینڈرز (Transgenders) کے لیے اُن سے استفادہ یا راحت حاصل کرنے میں کوئی رکاوَٹ نہیں ڈالی جائے گی[۱]۔

(۴) ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgender Act) کی شق ۷ کی ذیلی دفعہ ۳ میں یہ بھی کہا گیا ہے، کہ ۱۸ سال کی عمر کو پہنچنے پر وراثت میں مرد خُنثیٰ (Male Intersex) کے لیے مرد کے برابر حصہ ہوگا، زنانہ خُنثیٰ (Women Intersex) کے لیے عورت کے برابر حصہ ہوگا، اور وہ خُنثیٰ مشکل (Hermaphroditism) جو مذکَّر اور مؤنّث دونوں خصوصیات کا حامل ہو، یا اس کی جنس (Type) واضح نہ ہو، تو اُسے مرد اور عورت دونوں کی اوسط کے برابر حصہ ملے گا، اور ۱۸ سال سے کم عمر ہونے کی صورت میں اس کی جنس کا تعیُن میڈیکل افسر طے کرے گا[۲]۔

جنسی احساسِ ملامت

حضراتِ گرامی قدر! جنسی احساسِ ملامت (Gender Dysphoria) میں مبتلا ہونا ایک مرض ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص پیدائشی طور پر جس جنسی ساخت (مردانہ یا زنانہ) پر پیدا ہوا ہے، وہ خود سمجھتا ہے کہ یہ ساخت اس کے جنسی تشخُص سے مُطابقت نہیں رکھتی، یہ ایک نفسیاتی مرض ہے، اور جو لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں، وہ ایک خاص قسم کے ٹرانس جینڈر ہیں، اور یہ دنیا میں لاکھوں کی

---

(۱) ایضًا۔

(۲) ایضًا۔

تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

اگر صرف امریکہ کی بات کی جائے تو "یونیورسٹی آف کیلیے فورنیا (University of California)، لاس اینجلس (Los Angeles) کے ولیمز انسٹیٹیوٹ کی رپورٹ کے مُطابق، ۷ لاکھ امریکی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی موجودہ جنس وہ نہیں جواُن کی پیدائش کے وقت تھی، سووہ اسے تبدیل کرانا چاہتے ہیں۔لیکن ۲۰۱۵ء کی رپورٹ کے مطابق شاید ایسا سمجھنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، ایسے ہی لوگوں کو ٹرانس جینڈر کہا جاتا ہے۔ جبکہ اس نفسیاتی مسئلے کو آج کل کے ماہرینِ نفسیات جنسی احساسِ ملامت (Gender Dysphoria) کہتے ہیں"[۱]۔

نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تبدیلیٔ جنس کے قانون کو آج جس انداز سے وطنِ عزیز میں رائج کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، اس انداز سے دنیا میں کہیں بھی یہ قانون رائج نہیں، خود یو کے (UK) میں ۲۰۰۴ء میں جنسی تعیُّن کے ایکٹ میں طبّی مُعائنے اور طبّی سرٹیفکیٹ کو لازم قرار دیا گیا ہے، جبکہ پاکستان جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء کے لحاظ سے کسی میڈیکل بورڈ کی رائے کے بغیر، اپنی مرضی اور صوابدید پر مرد سے عورت، یا عورت سے مرد بننے اور تبدیلیٔ جنس کا آپریشن کرانے کی کھلی چُھوٹ ہے[۲]۔

قانون کا غلط استعمال

حضراتِ ذی وقار! ہم بحیثیت مسلمان ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء کے ہرگز قائل نہیں ہوسکتے؛ تاکہ ہم جنس پرستی کے دل دادہ ہوَس کے مارے (نفسیاتی بیمار

---

(۱) ایضًا۔

(۲) روزنامہ "پاکستان" ڈیجیٹل ایڈیشن، ۱٦ ستمبر ۲۰۲۲ء، ملخصًا۔

بے چارے) اس قانون سے غلط فائدہ اٹھا کر، مُعاشرے میں ایڈز (Aids) وغیرہ بیماریوں کو پھیلانے کا سبب نا بنیں، نیز اس سے پوری قوم بھی اللہ کے عذاب کا شکار ہو سکتی ہے!! بلکہ اس کا نام(Intersex Protection Act) ہونا چاہیے؛ تاکہ حقیقۃً جو پیدائشی خُنثیٰ(Intersex)ہیں انہیں اس کا فائدہ ہو، جبکہ غلط قسم کے بد مُعاش، بدکردار اور آوارہ لوگ اس قانون کا ناجائز استعمال نہ کر سکیں!!۔

نیز پیدائشی خُنثیٰ(Intersex)کے حقوق پر قانون سازی ہونی چاہیے، ان کے حقوق پر آواز بلند کی جائے، آخر ان مظلوموں کو اپنے ہی گھروں سے کیوں نکال دیا جاتا ہے ؟اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے، ان کو غیر قانونی طریقوں سے ہیجڑوں، کھسروں اور کَھدڑوں کی سرپرستی کرنے والوں، اور ان سے بدکاری کا دھندہ کرانے والے گروہوں کے حوالے کیوں کر دیا جاتا ہے ؟انہیں مُعاشرے میں عزّت ووقار کیوں حاصل نہیں ؟والدین اپنی دیگر اَولاد کی طرح انہیں وراثت میں حصّہ کیوں نہیں دیتے؟انہیں مُعاشرہ میں ہر جگہ ذِلّت ورُسوائی کا سامنا کیوں کرنا پڑتا ہے ؟میڈیا(Media)اس سلسلے میں عوام کو آگاہی اور شُعور کیوں نہیں دیتا؟حکومتِ وقت ان کے لیے مناسب روزگار کا اہتمام کیوں نہیں کرتی؟ آخر انہیں بھیک مانگنے، ناچنے گانے اور بدکاری کا پیشہ اپنانے پر کیوں مجبور کیا جاتا ہے ؟! در حقیقت ان تمام اُمور پر بات کرنے اور شُعور دینے کی آج شدید ضرورت ہے!!

یقیناً اس بات کے ہم بھی قائل ہیں کہ پیدائشی ہیجڑوں (Intersex) کو ان کے بنیادی انسانی حقوق ضرور ملنے چاہئیں، دینِ اسلام میں خنثیٰ (Intersex) سے متعلق اَحکام اور حقوق کو بڑے مفصَّل انداز سے بیان کیا گیا ہے، لہذا کوئی بھی صاحبِ علم، خُنثیٰ(Intersex) کو ان کے بنیادی حقوق دیے جانے کی مخالفت ہر گز نہیں کر سکتا،

مگر جانے انجانے میں خنثیٰ (Intersex) کے نام پر، ہم جنس پرستی جیسے مکروہ اور غلیظ فعل کے لیے چور دروازہ کھولنے کی سازش بھی، کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی!۔

۲۰۱۸ء سے لے کر ۲۰۲۱ء تک اس قانون کا کتنا مثبت استعمال ہوا اور کتنا منفی؟ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ ۲۰۱۸ء کے بعد سے تین سال کے دوران نادرا کو، جنس تبدیلی کی قریبًا ۲۹ ہزار درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے ۱۶ہزار ۵۳۰ مَردوں نے اپنی جنس عورت میں تبدیل کرائی، جبکہ ۱۵ ہزار ۱۵۴ عورتوں نے اپنی جنس مَرد میں تبدیل کرائی۔ خُنثیٰ (Intersex) جن کے حقوق کے تحفظ کے نام پر بنیادی طَور پر ٹرانس جینڈر ایکٹ پاس کیا گیا ہے، ان کی پاکستان بھر سے صرف ۳۰ درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں ۲۱ نے مرد کے طور پر، اور ۹ نے عورت کے طور پر اِندراج کی درخواست دی[1]۔

اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا اپنی جنس تبدیل کرنے کے لیے درخواستیں دینا اس بات کا واضح ثبوت ہے، کہ وطنِ عزیز پاکستان کو دجّالی شیطانی سَمت لے جانے کے لیے بھرپور سازش رَچائی جارہی ہے!! مُعاشرتی پابندیوں کے باعث جس مکروہ فعل کو سرِعام کرنا مشکل ہے، اس کے لیے اب قانون کا سہارا تلاش کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے!! آپ خود ہی بتائیے کہ جب ایک مرد خود کو باعتبارِ جنس بطور عورت رجسٹر کروائے گا، تو قانونی طور پر کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کرکے اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنا، اس کے لیے قانوناً ممکن ہوجائے گا یا نہیں؟! کیا یہ سراسر لَواطت اور فعلِ حرام نہیں؟! ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

---

(۱) "ٹرانس جینڈر ایکٹ... خدشات ومضمرات" نیونیوز ڈیجیٹل ایڈیشن، ۱۲ستمبر ۲۰۲۲ء۔

﴿مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ﴾(١) "تم تو مَردوں کے پاس شہوَت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ حَد سے گزر گئے!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ﴾(٢) "کیا تم مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو؟! اور اپنی مجلس میں بُری بات کرتے ہو! تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا مگر یہ کہ بولے: ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ اگر تم سچّے ہو!"۔

میرے محترم بھائیو! ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنا لَواطت کہلاتا ہے، اس فعل کا اِرتکاب عذابِ الٰہی کو دعوت دینے کے مترادِف ہے، قومِ لَوط پر اسی فعلِ شنیع کے باعث اللہ تعالی کا عذاب آیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ﴾(٣) "اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی، تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرِموں کا!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ۬ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ﴾(٤) "پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس بستی کے اوپر کو اُس کا نیچا کر دیا

---

(١) پ٨، الأعراف: ٨١.

(٢) پ٢٠، العنكبوت: ٢٩.

(٣) پ٨، الأعراف: ٨٤.

(٤) پ١٢، هُود: ٨٢، ٨٣.

(اُلٹ دیا)، اور اس پر کنکر کے پتھر لگاتار برسائے، جو نشان کیے ہوئے تیرے رب کے پاس ہیں، اور وہ پتھر کچھ ظالموں سے دُور نہیں!"۔

حضرت سیّدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، مصطفٰی جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ»[1] "مجھے اپنی اُمت کی بربادی کا جس چیز سے زیادہ خوف ہے، وہ قومِ لوط والا عمل ہے"۔

اسی طرح اگر کوئی صحیح سالم عورت اپنی جنس تبدیل کر کے خود کو مرد کے طور پر رجسٹر کروالے، یا سرجری (آپریشن) کے ذریعے اپنی جنس تبدیل کر لے، تو اسے بھی کل کلاں نکاح کے ذریعے قانونی طور پر یہ اجازت مل جائے گی، کہ کسی دوسری عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کر لے، کہ قانون کی نظر میں اب وہ دو ۲ عورتیں نہیں بلکہ مرد و عورت ہیں، اور یوں لزبیین سیکس (Lesbian sex) کا راستہ بھی ہموار ہو جائے گا!!۔

یاد رکھیے! ایسا کرنا تغییرِ خَلق اور عذابِ الٰہی کو دعوت دینا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِؕ وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا﴾[2] "قسم ہے میں ضرور انہیں بہکاؤں گا! اور ضرور انہیں آرزوئیں دِلاؤں گا! اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے! اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے! اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ کھلے نقصان میں پڑا!"۔

---

(١) "سنن الترمذي" أبواب الحدود، ر: ١٤٥٧، صـ٣٥٤.

(٢) پ٥، النساء: ١١٨.

تبدیلیٔ جنس تغییرِ خَلق ہے

حضراتِ گرامی قدر! تبدیلیٔ جنس تغییرِ خَلق ہے، قرآنِ کریم میں اس کی ممانعت فرمائی گئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَاؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ﴾[1] "اللہ کی ڈالی ہوئی بنیاد جس پر لوگوں کو پیدا کیا، اللہ کی بنائی ہوئی چیز نہ بدلنا، یہی سیدھا دِین ہے!"۔

حقِ وراثت سے متعلق قانون میں خرابی اور اِبہام

عزیزانِ مَن! ٹرانس جینڈرز ایکٹ (Transgenders Act) کی شق ۷ کی ذیلی دفعہ ۳ خُنثیٰ (Intersex) کے حقِ وراثت سے متعلق ہے، اس میں مذکور ہے کہ "اٹھارہ ۱۸ سال کی عمر ہونے پر خُنثیٰ (Intersex) مرد وعورت کو اُن کی جنس کے مطابق حقِ وراثت دیا جائے گا"۔ سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ دینِ اسلام میں ۱۸ سال یا اس سے زیادہ یا کم عمر والے کا، وراثت میں حصہ ایک ہی ہے، اس میں عمر کے لحاظ سے کوئی تفاوُت نہیں، یہاں تک کہ اگر مُورِث کی وفات کے وقت کسی وارِث کی عمر ایک دن یا چند دن تھی، تو وہ بھی اپنی صِنف کے اعتبار سے برابر کا حصہ دار ہے، نیز صنف کا تعیُّن پیدائش کے وقت سے ہی ہو جاتا ہے، اس کا تعلق کسی کے اپنے گمان وخیال یا خواہش سے نہیں، اور اگر اس بارے میں کوئی اِبہام ہے، اور طبّی مُعائنہ سے طے کرنے کی ضرورت ہے، تب بھی اس میں اٹھارہ ۱۸ سال یا اس سے کم عمر میں کوئی تفریق رَوا نہیں رکھی جاسکتی۔ یعنی کسی فرد کی اپنی خواہش اور تصوُّر (Self Perception) پر جنس کے تعیُّن کے معنی یہ ہیں، کہ وہ عورت ہوتے ہوئے اپنے آپ کو مرد قرار دے ڈالے، تو

---

(۱) پ۲۱، الرُّوم: ۳۰.

وراثت میں اس کا حصہ عورت کے مقابلے میں دُگنا ہو جائے گا، جبکہ شریعتِ اسلام میں اس چیز کی گنجائش نہیں، لہذا شریعت کی رُو سے اس قانون میں یہ بہت بڑی خرابی اور بنیادی اِبہام ہے"[1] جسے دُور کرنے کی اشدّ ضرورت ہے۔

جُھوٹ اور دھوکہ دہی

جانِ برادر! تبدیلیٔ جنس قانون کے نفاذ کی صورت میں کوئی بھی مرد یا عورت ٹرانس جینڈر ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے، اور اس سلسلے میں صرف اس کا اپنا کہنا ہی کافی ہوگا، کسی میڈیکل پروف یا شرعی ثبوت کے بغیر صرف متعلقہ مرد یا عورت کے بیان کو کافی قرار دینا، جھوٹ اور دھوکہ دہی کا راستہ کھولنے کے مترادِف ہے!! حالانکہ جھوٹ اور دھوکہ دینا حرام، اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ﴾[2] "جھوٹوں پر اللہ تعالی کی لعنت"، اور لعنت کا مطلب ہے اللہ کی رحمت سے دُور!۔

نبیٔ کریم ﷺ نے بھی جھوٹ کی نحوست اور اس کے باعث ہونے والے عذاب کا ذکر فرمایا، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ! فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ، وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ،

---

(۱) "خواجہ سراؤں کے تحفظ کا بل اور مضمر خطرات" ڈیجیٹل ایڈیشن روزنامہ "دنیا" ۱۵ جولائی ۲۰۱۹ء۔ ۲۰۱۹ء۔

(۲) پ۳، آل عمران: ٦١.

حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّاباً»[1] "جھوٹ سے بچو؛ کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف، اور بُرائی جہنّم کی طرف لے جاتی ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ میں کوشاں رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالی کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے"۔

حضرت سیّدنا امام نووی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ "علمائے کِرام نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ جھوٹ بُرائیوں کی طرف لے جاتا ہے، اور جھوٹ نیکی پر استقامت سے دُور کر دیتا ہے۔ اس حدیثِ پاک میں جھوٹ سے بچنے کی تاکید ہے"[2]۔

دھوکہ دہی کی مذمت میں حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دوجہاں صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا»[3] "جو ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں"۔

بے پردگی اور بے حیائی کا فروغ

حضراتِ محترم! ٹرانس جینڈر ایکٹ کی متعدّد خرابیوں میں سے ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے، کہ یہ قانون بے پردگی اور بے حیائی کے فروغ کا سبب بنے گا، اس قانون سے مکمل استفادہ کرنے کے لیے بعض مرد وعورت سرجری (آپریشن) کا سہارا لیتے ہیں، اور اس سلسلے میں اپنا سِتر بلاوجہِ شرعی غیر مرد وعورت (یعنی ڈاکٹر صاحبان) کے سامنے کھولتے ہیں، بلاضرورت ایسا کرنا بھی حرام ہے، حضرت سیّدنا ابو سعید

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب البِرّ والصِّلة، ر: ٦٦٣٩، صـ١١٣٨.

(٢) "شرح صحيح مسلم" كتاب البِرّ والصِّلة والآداب، الجزء ١٦، صـ١٦٠.

(٣) "صحيح مسلم" كتاب الإيمان، ر: ٢٨٣، صـ٥٧.

خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: «لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْـمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْـمَرْأَةِ»[1] "مرد مرد کے ستر کی طرف نظر نہ کرے! اور عورت عورت کے ستر کی طرف نظر نہ کرے!"۔

مرد وعورت میں باہم مُشابہت

رفیقانِ ملّت اسلامیہ! ٹرانس جینڈر ایکٹ کی ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے، کہ یہ بِل (Bill) مرد وعورت میں باہم مُشابہَت کا سبب بنے گا، مرد اپنی جنس تبدیل کرکے یا تبدیلیٔ جنس کا جھوٹا اِندراج کرواکر، زَنانہ وضع قطع اختیار کر رہے ہیں، اور عورتیں تبدیلیٔ جنس کے نام پر مردانہ لباس اور چال ڈھال اپنا رہی ہیں، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ارشاد فرمایا: «لَعَنَ رَسُولُ الله ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ»[2] "رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے لعنت فرمائی اُن مَردوں پر جو عورتوں کی مُشابہَت اختیار کریں، اور اُن عورتوں پر جو مَردوں کی مُشابہَت اختیار کریں"۔

میرے عزیز دوستو بھائیو اور بزرگو! ٹرانس جینڈر ایکٹ خُنثیٰ (Intersex) کے حقوق کے نام پر، پاکستانی مسلمانوں کو دیا جانے والا بہت بڑا دھوکہ اور فریب ہے، یہ قانون جھوٹ، بے پردگی، بے حیائی، تغییرِ خَلق، مرد وعورت میں باہم مشابہَت اور حقِ وراثت سے متعلق متعدّد خرابیوں اور اِبہام کا مجموعہ ہے، یہ قانون زِنا اور بدکاری،

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب الحيض، باب تحريم النظر إلى العورات، ر: ٧٦٨، صـ١٥٠.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب اللباس، ر: ٥٨٨٥، صـ١٠٣٥، ١٠٣٦.

لَواطت اور ہم جنس پرستی کے فروغ کا سبب، اور عذابِ الٰہی کو دعوت دینے والا ہے، لہذا ہم تمام مقتدر حلقوں سے گزارش کرتے ہیں کہ خدارا! اللہ کے عذاب کو دعوت مت دیجیے! میدانِ محشر میں ہونے والے حساب وکتاب اور عذابِ جہنّم سے ڈریں! اس قانون پر نظرِ ثانی کریں، اور علماء ومفتیانِ کرام کی مُشاوَرت سے اس قانون کو صرف پیدائشی ہیجڑوں (Intersex) کے جائز شرعی اور بنیادی انسانی حقوق تک محدود رکھیں، تبدیلیٔ جنس کے سلسلہ میں میڈیکل بورڈ کی رپورٹ اور طبّی مُعائنہ کو بھی لازم قرار دیا جائے، عام مرد وعورت کی تبدیلیٔ جنس پر پابندی عائد کی جائے، نیز ہم جنس پرستی کی تمام صورتوں پر پابندی عائد کریں؛ تاکہ کوئی بھی شخص قانون کا غلط استعمال کرکے کسی چور دروازے سے، اسلامی مُعاشرے میں اس بے حیائی کے وائرس کو داخل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں بے پردگی اور بے حیائی سے بچا، ہم جنس پرستی جیسے فعلِ شنیع سے محفوظ فرما، زِنا وبدکاری سے محفوظ فرما، فعلِ لَواطت سے اُمتِ محمدیّہ کو بچا، جھوٹ اور دھوکہ دہی کے گناہ سے ہمیں کوسوں دُور رکھ، ہمارے خُنثٰی (Intersex) مسلمان بہن بھائیوں کو ان کے جائز شرعی حقوق کے حصول میں کامیابی عطا فرما، ان کے نام پر وطن عزیز پاکستان میں رچائی جانے والی سازشوں کو ناکام فرما، اور مرد وعورت کو بھی باہم مشابہت سے اجتناب کی توفیق مرحمت فرما!۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسُنّت کے مطابق

اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کردے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.